متحدہ قومی موومنٹ یوایس اے

میڈیا سیل

www.mqmusa.com mediacellmqmusa@mqmusa.com

نظام عدل ریگولیشن بدنیتی پر مبنی نظام کا نفاذ ہے: حق پرست ممبر قومی اسمبلی طیب حسین

سرخ پرچم ہاتھ میں لیکر اٹھنے والے آج مذہبی انتہا پسندوں کا آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

نیوجرسی، اپریل ۱۸، ۲۰۰۹: نظام عدل ریگولیشن نہ صرف پاکستان کی سلامتی کیلیے خطرہ ہے بلکہ یہ بدنیتی پر بھی مبنی ایک نظام ہے۔ یہ بات حق پرست رکن قومی اسمبلی طیب حسین نے ایم کیوایم نیوجرسی کی جانب سے منعقدہ ایک ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی جو پاکستان کی تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال، اور نظام عدل ریگولیشن کے نفاذ پر رکھی گئی تھی۔ اس ہنگامی میٹنگ میں ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران اعلی اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور ایم کیوایم یوایس اے کے ذمہ داران کے علاوہ ایم کیوایم نیوجرسی، نیویارک، اور فلاڈیلفیا کے کارکنان اور ذمہ داران اور پاکستانی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی طیب حسین نے کہا کہ نظام عدل ریگولیشن کا نفاذ دراصل طالبانائزیشن کی ہی ایک کوشش ہے اور نہ صرف کوشش ہے بلکہ اس عمل کو تیزی سے بڑہانے کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ نظام عدل ریگولیشن کا نفاذ پاکستان کے شمالی علاقوں میں ہورہا ہے اسکے اثرات پورے ملک میں اور خصوصاً کراچی پر مرتب ہونگے اور وہ تمام قوتیں جو کراچی کی حق پرست حکومت میں ترقی سے خائف ہیں وہ اس نظام کی اسی بدنیتی کی وجہ سے حمایت کررہی ہیں۔ رکن قومی اسمبلی طیب حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں طالبانائزیشن، پاکستان کی سالمیت کے خلاف تمام کوششوں، نظام عدل ریگولیشن، اور ایک ملک میں دوطرح کے قوانین کے نفاذ کی سختی سے مذمت کرتی ہے اور ان تمام اقدامات کو مسترد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا ہر کارکن قائد تحریک کی قیادت میں ان تمام کوششوں کے خلاف صف آراء رہے گا جو پاکستان اور کراچی کی تہذیب کو پتھروں کے دور میں لیجانے کیلیے کیجائینگی۔ دریں اثنا اسی ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران اعلی اور سابق وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہ ایم کیوایم پاکستان میں شریعت محمدی کی آڑ میں صوفی محمد کی شریعت کے نفاذ کی ہر کوشش کو ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کو ۲۱ ویں صدی میں داخل کرانے کا عزم کیے ہوئے ہے اور ہر وہ کوشش جو پاکستان اور پاکستانی عوام کو اندھیروں میں لیجانے کیلیے ہوگی ایم کیوایم اسکی مخالفت ہر ممکنہ طور پر کرے گی۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے اے این پی کے رہنماؤں کے رویہ پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوگ جو سوشلزم اور کمیونزم کے حامی تھے اور سرخ پرچم ہاتھوں میں لیکر نکلے تھے وہ آج اپنے ذاتی مفادات کی خاطر مذہبی انتہا پسندوں اور دہشتگردوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان اور پاکستانی عوام کے بہتر مستقبل کی خاطر نظام عدل ریگولیشن کے نفاذ کی حمایت پر نظر ثانی کریں۔

(832) 878-6229 (347) 572-5447 (703) 966-4782